روزہ

م۔ر۔عابد

روزہ زکوٰۃ جسم ہے ایماں کا نام ہے
روزہ نیازِ روح ہے، عرفاں کا نام ہے
روزہ شعار صبر کے عنواں کا نام ہے
روزہ حیاتِ نور ہے، احساں کا نام ہے

روزہ بشر کے ضبط کی طاقت دکھا بھی دے
روزہ ثبات وعزم کی قوت دکھا بھی دے
روزہ حدود ظلم کو خفت دکھا بھی دے
روزہ غرور و کبر کو ذلت دکھا بھی دے

روزہ ہے یوں تو فطرتِ انساں کے ساتھ ساتھ
روزہ رہا ہے مرضی یزداں کے ساتھ ساتھ

روزہ رہِ خلوص میں ایثار کو کہیں
روزہ متاعِ حق کے خریدار کو کہیں

روزہ عبادتوں کی کتابت کو کہتے ہیں
روزہ کتابتوں کی امانت کو کہتے ہیں
روزہ امانتوں کی رعایت کو کہتے ہیں
روزہ رعایتوں کی طہارت کو کہتے ہیں

روزہ یہ بھوک پیاس کو سیرابی بخش دے
روزہ یہ فاقہ مستی کو دارابی بخش دے
روزہ دیار قحط کو سیلابی بخش دے
روزہ سلگتے چہروں کو سردابی بخش دے

روزہ طہارتوں کی تسلی کا نام ہے
روزہ تسلیوں کی تجلی کا نام ہے

روزہ ہے عام، خاصۂ اخلاص کی سند
روزہ ہے خاص، جامعہ خاص کی سند

روزہ سے ناز، تربیت جاں سجے بنے
روزہ سے عفو، عافیتِ جاں سجے بنے
روزہ سے خیر، خیریتِ جاں سجے بنے
روزہ سے تقویٰ، تقویت جاں سجے بنے

روزہ ہے پاک، روزہ سے پاکیزگی کی دھاک
روزہ سے دورِ بندہ نوازی ہے تابناک
روزہ سے طورِ مردہ دلی بھی ہے چاک چاک
روزہ سے حور تازگی مل جائے پر تپاک

روزہ جلائے مشربِ اسلام ہے ضرور
روزہ نصابِ مکتبِ اسلام ہے ضرور

روزہ رہا تو رشتۂ یکسانیت بڑھا
روزہ کھلا تو جذبۂ انسانیت بڑھا

انسانیت کو درسِ مساوات روزہ ہے
نیکی کا باب، حبس خرافات روزہ ہے
رحمت کا چشمہ، فضل کی برسات روزہ ہے
جوہر صفا کا، روحِ عبادات روزہ ہے

تر دامنی نچوڑ کے روزہ وضو کرے
روزہ شرف سے آدمی کے گفتگو کرے
روزہ سعادتوں کی بڑی آرزو کرے
روزہ رضا ہے، ایزدی کی جستجو کرے

روزہ ریاضتوں کو روایت بناتا ہے
روزہ نڈھال جانوں کو آیت بناتا ہے

روزہ قبول، بخت شہانہ گلے ملے
وہ جشن عید ہو کہ زمانہ گلے ملے